اردو کا قاعدہ

2220017

۴۹۱۶۴۳۸
۱ - ۱

کتب خانہ جامعہ عثمانیہ

UNIVERSAL LIBRARY
OU_222077
UNIVERSAL LIBRARY

درسیۂ عُثمانیہ

اُردو کا قاعدہ

جو

"مجلسِ نصابِ تعلیم محکمۂ تعلیماتِ سرکارِ عالی" کے متفقہ مشورہ
اور ہدایت کے مطابق مُرتب کیا گیا ہے

مُرتبہ

انجمن ترقی اُردو، دہلی

جملہ حقوق محفوظ

قیمت ۲ر ۶ پائی

ع ۱۳۰۲۵۶

ح ۶۹۱۴۶۳۸ / ز - و

ہدایتیں

۱۔ اس قاعدے میں ذیل کے اعراب اور علامات استعمال کیے گئے ہیں۔

ـَـ	زبر	جیسے	اَب	سَب
ـِـ	زیر	‹‹	اِس	دِن
ـُـ	پیش	‹‹	اُس	پُل
ـّـ	تشدید	‹‹	مُدّت	ردّی
و	واوِ مجہول	‹‹	چور	اوس
ُو	واوِ معروف	‹‹	اُون	نُور
و	واو ماقبل مفتوح	‹‹	اَوْر	کَوْن
ـے	یائے مجہول	‹‹	دے	ایک
ی	یائے معروف	‹‹	کی	رِیل
ی	یائے ماقبل مفتوح	‹‹	اَی	ہَی
ئ ئ یٔ	یٔر ‹‹	‹‹	بھیل	سیر
یّا	مِلواں ی	‹‹	کیّا	کیوں
ھ	مِلواں ہ یا ہائے مخلوط	‹‹	اِدھر	چھت
و	مِلواں واو	‹‹	خوّاب	خوّان

۲- جس حرف پر زبر ہو اُسے خالی چھوڑ دیا گیا ہے جیسے کر، سب وغیرہ۔

۳ - جزم کا استعمال صرف درمیانی حرف پر کیا جاتا ہے۔ اُردو میں آخری حرف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اس لیے خالی چھوڑ دیا گیا ہے۔

۴ - ہائے مختفی حلقے یا شوشے کی صورت میں لکھی گئی ہے

جیسے، روزہ نہ کہ

لیکن جب ہ کی آواز کُھل کر نکلے تو اس کے نیچے (ہ) کی علامت لکھی جاتی ہے

جیسے ہٹ ، رہ ، کہ -

۵ - نون غُنّہ جب آخر میں آتا ہے تو اس میں نقطہ نہیں دیتے جیسے کہاں۔ لیکن جب بیچ میں آتا ہے تو اُس پر (٧) نشاں لکھتے ہیں جیسے کنواں -

۶ - ابتدائی جماعتوں میں بچّوں سے تختۂ سیاہ پر لکھنے اور پڑھنے اور حروف کے جوڑ کی ضرور مشق کرائی جائے۔ اور یہ مشق ہر سبق کے متعلق ہونی چاہیے -

۷ - بچّوں کی آسانی کے لیے حروف کی مروّجہ ترتیب قائم نہیں رکھی گئی۔ شروع میں ایسے حروف دیے گئے ہیں جن کا یاد رکھنا اور لکھنا بہت آسان ہے - قاعدے کے آخر میں پورے حروف ترتیب کے ساتھ لکھ دیے گئے ہیں -

---

پہلا حصّہ

اِنفرادی حُروف

پہلا سبق

ا	د	ر
د	ر	ا
ر	ا	د
ر	د	ا
ا	ر	د
د	ا	ر

دوسرا سبق

ا | د | ر
ا ا | |
آ | دا | را

وا — دا　　آ — را

داوا　　آرا

دا — را

دارا

داوا　　دارا　　آرا

دارا آ　　داوا آ

تیسرا سبق

ا ـــ د　　　ا ـــ ر　　　ر ـــ د

اد　　　ار　　　رد

ر　　　ز

رد　　　زد　　　در　　　زر

ڈ　　　ڑ

ڈر ـــ ڈرا　　　اڑ ـــ اڑا

دارا ڈر　　　داوا ڈرا

چوتھا سبق

و

او دو رو

او دارا دادا دو رو دو

آرا آڑا ڈورا روڑا

ڈورا دو دادا ڈورا دو

دارا آرا دو روڑا اڑا

پانچواں سبق

(جزم ۸)

ور د　　در ز　　زر د

وْرد　　درْز　　زرْد

روز　　زور　　ڈور

زور دو　　ڈور دو　　زرْد ڈور دو

چھٹا سبق

(آواز کی اونچ نیچ یعنی زبر، زیر، پیش)

اَ　اِ　اُ　رَ　رِ　رُ

دَ دِ دُ رَ رِ رُ

ڈَ ڈِ ڈُ ڑَ ڑِ ڑُ

اُڑ دُر اُڑو

اِزار دو — اُڑد دو — اُڑا دو

ساتواں سبق

اَو

ـــَو

اُ اَو دُ دَو

رُ رَو ڑُ ڑَو

اوٗ　　دا　　آ　　ڑوٗ

اوٗدا　　آڑوٗ

اُر — دوٗ　　دا — روٗ

اُردوٗ　　داروٗ

اوٗدا ڈور دو —— اوٗدا آڑوٗ دو

دوٗر دوٗر

آٹھواں سبق

اۉ

ۉ ——

اۉ　　دۉ　　رۉ

اؤر   دؤر   دؤڑا   دؤڑو

اؤر دو — دؤڑو   آڑؤ دو — دارا دؤڑو

دؤڑو دؤڑو —— دو آڑؤ اؤر دو

نواں سبق

(ی)

ای   ری   دی

دری   اُڑی   ڈوری   روزی   درزی

ڈرا ، ڈری ، ڈرو ، اُڑا ، اُڑی ، اُڑو

دؤر ، دؤری — ڈورا ، ڈوری — اؤدا ، اؤدی

دادی ڈری - اؤدی ڈوری - دادی ڈوری دو

دسواں سبق

(ے)

اے   دے   رے

اُودا اُودی اُودے۔ ڈورا ڈوری ڈورے

دوڑا دوڑے ڈرا ڈرے اُڑا اُڑے

دری دے۔ دو آڑو دے۔ دو ڈورے دے

گیارھواں سبق

(ی)

ای   ری   دی

ای دارا دوڑ ۔ ای دادا اوڈی ڈوری دے

ای ڈززی آ ۔ ای دارا آڑئو دے

بارھواں سبق

ا ی

آ — او آؤ	ڈرا — او ڈراؤ	آ — اے آئے	اُڑا — او اُڑاؤ
رو — ای روئی	رئو — ای رئوئی	اُڑا — اے اُڑائے	دوڑا — اے دوڑائے

آؤ ۔ ڈراؤ ۔ رزائی ۔ دائی ۔ ڈوئی ۔ دوا دے

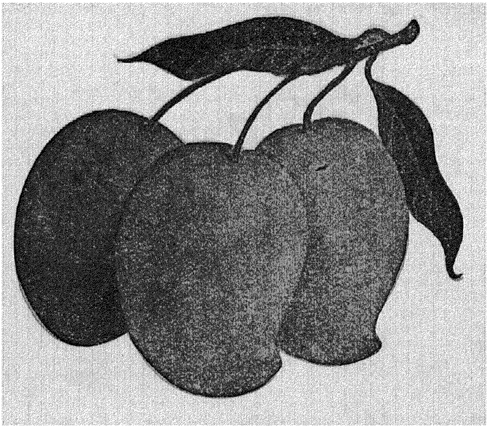

دوسرا حصّہ

ترکیبی حروف

پہلا سبق

حرف کا نام اور آواز

ب پ ت ٹ

اب رب دب آپ داب رات

دوات آداب ڈاٹ رُت

رٹ روٹ ڈوب ڈوب

ج چ خ

آج راج رِواج رچ رُخ دوزخ

س ش

آس راس داس آش رس اُداس

اُس اِس اوس دوش رس

غ ک گ

داغ ڈاک راگ آگ

ڈاک روک روگ ادرک

ف ق ل م ن ہ

دف اُف رؤف دِق رزِق ورق

دل دِل دال ڈال ڈول اوّل

دن دِن اِن اُن اون وزن

آہ راہ واہ وہ رہ

آج رہ — وہ دوات دو — رات آئی — ای رب

دس آم دو   راہ روک دو   رام داس آئے

رؤف ڈرا   وہ روئی   آگ داب دو

داغ دو   اوّل دِن

دُوسرا سبق

دوچشمی حرف اور اُس کی آواز

دھ	بھ	جھ	کھ
ڈھ	پھ	چھ	گھ
رھ	تھ	لھ	
ڑھ	ٹھ		

آدھ   دُودھ   داڑھ   رتھ   رُوکھ

(جوڑ توڑ)

ادھ دھا رتھ تھر

رکھ کھر راکھ کھار

تھا تھی تھے اچھّا اچھّی اچھّے

پھول پھل بھٹ گھر تھک تھم

تھن گھٹ کھا جھوٹ جھک گھڑی

چھڑی دھان کھج گھس گھان گھوڑا

گھی دُولھا اٹھّارا اٹھواڑا بھوئی رکھوائی

گھر دُور تھا ڈول بھاری تھا وہ چھڑی اچھی نہ تھی

آج دائی گھر آئی تھی وہ پھل اچھا نہ تھا

گھڑی اُدھر دھری تھی

تیسرا سبق

جوڑ میں آخری حرف پورا ہوتا ہے۔ شروع اور بیچ میں حرف کا سر لگایا جاتا ہے

ج — ج — ج

ج — ا — جا

ج — ب — جب

ج — ل — جل

ج — ڑ — جڑ

ج — ی — جی

ج — و — جو

ل — ل — ل

ل — ا — لا

ل — ب — لب

ل — ڑ — لڑ

ل — ج — لج

ل — ی — لی

ل — و — لو

راجا چار خون چور خالو خاک

جا آم لا — جال ڈال — چُپ رہ - لالچ چھوڑ دے

زرد آلو لے آ — لال جالی لا — دا را لڑا

رام جی آئے — چار آم کھائے

چوتھا سبق

س		ش	ک		گ
سد	سہ	سہ	کر	ک	کر
س —	ب =	سب	ک —	ا =	کا
س —	ر =	سر	ک —	ب =	کب
س —	چ =	سچ	ک —	ر =	کر

سُ ـــ ن = سُن	گُ ـــ م = گُم
س ـــ و = سو	ک ـــ و = کو
س ـ ا ـ ل ـ سال	گ ـ ا ـ ل = گال
ش ـ ا ـ ل ـ شال	گ ـ و ـ ل = گول

ک ـــ ڑ ـــ ی = کڑی

چو ـــ ک ـــ ی = چوکی

سوسن آئی   شاکر کودا   سوچ کر جواب دے

سوال شوق سے سُن   کوّا درخت سے گرا

اوّل سلام پھر کلام   آلو کا سالن اچھا تھا

کل رات بھر جاگے تھے، آج جلدی سو جاؤ

پانچواں سبق

ف

فـ ـف ـفـ

ف ـ ا ـ ل ـ فال

ف ـ ر ـ ش ـ فرش

ف ـ و ـ ج ـ فوج

آ ـ ف ـ ت ـ آفت

ف ـ ن ـ فن

ک ـ ف ـ کف

س ـ ف ـ ر ـ سفر

ق

قـ ـق ـقـ

ق ـ ا ـ ب ـ قاب

ق ـ و ـ م ـ قوم

چا ـ ق ـ و ـ چاقو

شر ـ ق ـ ی ـ شرقی

وق ـ ت ـ وقت

ف ـ ق ـ فق

دِق ـ قت ـ دِقّت

دری کا فرش کر۔ فرد اوڑھ ۔ قاسم آگے جا۔ آم کی قاش کاٹ۔ اِقرار پورا کر۔ آپ نے الفن آم بھی کبھی کھایا ہے ۔ قلم دُرُست رکھو۔ فِقرہ دُرُست لکھو ۔ وُہ اُس سے واقِف تھا۔

چھٹا سبق

م

ـمـ مـ ـم م

مـ	مت مور مسور مُفت مقام
ـمـ	ما مُکھ مل
ـم	مر مُچ مُجھ می

و | ہر ہتر

مال ۔ مزدور ۔ آدمی ۔ موسم ۔ جاجم ۔ سچ مچ

اب گرمی کا موسم آئے گا کسی سرد مقام کو چلو ۔۔

کل مالن پھول لائی تھی ، آج مالی پھل لائے گا ۔

مزدور کو مزدوری دو ۔ موم گرم کرو ۔ جاجم کا فرش کرو

ساتواں سبق

ہ

ھ ھ ھ ھ

اُ ۔ ہک ۔ ہِل ۔ ہر ۔ ہم ۔ کہ ۔ ہُن ۔ ہٹ ۔ ہی

ہِل مت - چل ہٹ دُور ہو - سب سے ہِل مِل
کے رہ - اہا ہا، چوہا بھاگا - لوہے کا چوہے دان
لاؤ - وہ پُل لوہے کا ہے - جس کا جی چاہے کھڑا رہے -
دہلی مشہور شہر ہے - اُس کا چہرا اُداس ہے - سچ کہہ
دُکھ سہہ - ہار مول لا

ہ ——— ہ

روزہ — درجہ — دورہ — زردہ
دروازہ — سادہ — گردہ — مُردہ
روزہ ، روزے — دروازہ ، دروازے
سادہ ، سادی ، سادے — درجہ ، درجے

زڑدہ لا — زڑدے کی تھالی لا ۔ دڑوازہ کھول ۔

سب دڑوازے کھول دے ۔ موم جامہ لا ۔

کہ

اُس سے کہہ دو کہ اب گھر جائے ۔

اُس نے کہا کہ میرا نام احمد ہی ۔

آٹھواں سبق

د	ر
مد	ر — ر
ق — د = قد	ک — د = کد

خُ	دا = خُدا		م		د د = مدد
ک	ر = کر		س		ر = سر

گدّی گڈّی گُدگُدی ڈُگڈُگی

گِدھ راشِد ہڈّی کُدالی

خدا سب کا مددگار ہے۔ ساجد مدراس جا رہا ہے۔ اُس کا سر کُھلا ہے۔ ردّی کی گڈّی لے جا۔ آپ کا خِدمت گار آ رہا ہے۔ وہ کدھر جائے؟ اُس سے کہہ دو کہ جدھر جی چاہے جائے۔ یہ سڑک سیدھی ہے۔ بُرا کام نہ کر۔

نواں سبق

ب پ ٹ ن

ﺑ ﺑ ﺑ

ب — ا = با	ت — ل = تِل	ب — س = بس
ت — و = تو	ب — ق = بق	ب — و = بد
ب — ج = بج	ت — ت = تب	ت — ک = تک
ب — ن = بن	ب — ہ = بہ	تُ — م = تُم
پ — ر = پر	ن — م = نم	ن — ے = نے

بابا بالی ٹاٹ ٹن ٹن تِل بدلی

برابر لوٹا توا پورا بول نام

ندّی   اندر   ٹُم ٹُم   بک بک   خانہ

وہ آتا ہی — پان کھاتا ہی — اُس کا نام نادِر ہی —
اس کے باپ کا نام باقِر ہی — گھر کے اندر جا —
پانی کا لوٹا لا — مور ناچ رہا ہی — بادل گرج رہا ہی —
توا گرم ہی — روٹی نرم ہی —

دسواں سبق

اے   ای   اَی

وے — گ = دیگ	نی — ل = نیل	ذی — ن = ذین
رے — ل = ریل	ری — ل = ریل	رَی — ن = رَین
پے — چ = پیچ	ری ——— ریس	چُ — ڑی — ل = چُڑیل

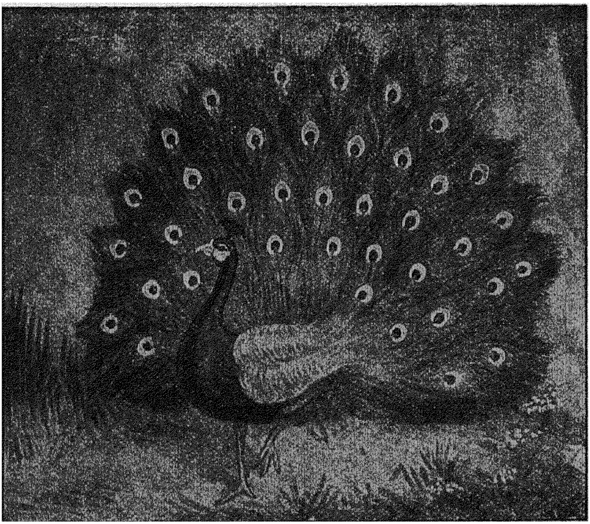

آج ریل بہت دیر سے آئی - یہ قُفل کیسے کُھلے گا -
تُم اُس کی رِیس مت کرو - جیسی کرنی ویسی بھرنی -
وُہ کُرسی پر بیٹھا ہی - گھوڑے کی زِین لا - آپ نے
کیسا کپڑا پسند کیا ہی - بنیے کی دُکان سے بین لے آ -
ایک مہینا تیس دن کا ہوتا ہی -

گیارھواں سبق

نوُن غُنّہ

ں ـں ـں ـں

ہاں   یہاں   وہاں   کہاں   جہاں

ہوں ہوں ہیں میں ہیں

نہیں کہیں تمھیں جنھیں اُنھیں

آنت دانت سانپ آنچ پانچ

مانگ پھونک گوند سینگ آنکھ

کنور کنواں قینچی مُنہ

وانو پانو گانو چھانو

ہنسی پھنسی انگوٹھی بھینس

چاقو سے آم کی پھانکیں کاٹو۔ آگ سے دُھنواں اُٹھ رہا ہے۔ اُس سے پانچ سنگھاڑے مانگ لا۔ لنگی باندھ کے نہا۔ انگوٹھی اُنگلی میں پہنی جاتی ہے۔ لنگڑا رنگریز کپڑے رنگ رہا ہے۔ اِنگلستان کے

رہنے والے کو انگریز کہتے ہیں۔

بارھواں سبق

ڈیڑھ آواز یعنی ایک پوری اور ایک اُچٹتی ہوئی آواز

رائے گائے چائے ہائے

ناو بھاو گھاو دیو

ڈوی بھوی روئی سوئی

گانو پانو دانو چھانو

سقّا چھڑکاو کر رہا ہے۔ ندّی میں ناو چل رہی ہے۔

میرے ساتھ ان کا برتاو اچھا ہے۔ کڑھاو میں سیو تلو۔

وُہ آدمی ہے یا دیو - موہن کا پانْو پھسل گیا - آؤ چلیں پیپل کی چھانْو میں کبڈّی کھیلیں - اُس کا گانْو یہاں سے دُور ہے -

---

تیرھواں سبق

(ہمزہ کی درمیانی آواز)

ڈائن	لائق	دائم
فائدہ	شائق	قائم
دائرہ	کوئی	رائج

گئی گئے گئیں جئیں پئیں

چودھواں سبق

ی اور و کی ملواں آواز

کیا کیاری پیار پیاس بیاہ گیارہ

کیوڑا دھیان تیوری تیوہار بیوپار کیوں

مجھے پیاس لگی ہے۔ وہ یہاں کیوں کھڑا ہے۔ مالی

کیاریاں بنا رہا ہے۔ بدری آٹے دال کا بیوپار کرتا ہے۔

تیوہار کے دن نئے کپڑے پہنتے ہیں۔

وٚ

خواب خوان خواہش خواجہ

سوامی سوانگ خوشس خود

رات میں نے خواب دیکھا۔ ایک نوکر ایک خوان لایا، دسترخوان بچھا، کھانا چُن دِیا اور کہنے لگا " دیکھیے سرکار میں آپ کا کیسا خیرخواہ نوکر ہوں کہ بے پیسے کوڑی ایسا اچھا کھانا آپ کے لیے لے آیا"۔ جوں ہی میں نے ہاتھ بڑھایا، آنکھ کھُل گئی ۔ نہ وُہ کھانا تھا نہ وُہ دسترخوان اور نہ وہ خیرخواہ نوکر ۔ سُوامی جی آج خوش ہیں ۔

پندرھواں سبق

غ ع

ع ـعـ ـع

بغل نعمت بغیر قاعِدہ انعام مغرب

عِلم عُمر عربی عرب تعلیم

یہ قاعِدہ غور سے پڑھو تو فائدہ ہوگا - باغ کی سیر تو شوق سے کرو مگر مدرسے سے غائب نہ رہنا اور سبق ناغہ نہ کرنا ، کیوں کہ علم بڑی نعمت ہے - میری عینک لاؤ -

ظ	ط	ذ	ث
قطار	غلط	خط	کثرت	ثابت	اثر

ث ذ | ط ظ

اثر ثابت کثرت | خط غلط قطار

ذرّہ غذا لذّت | ظاہر خاطر نظر

کاغذ | عِطر عطّار طرف

دُودھ بچّے کی غذا ہی - اِس میں کُچھ لذّت نہیں - دوا نے اچّھا اثر کیا اور اُس کا بُخار اُتر گیا - بھائی کا خط آیا ہی - بطّخ کیا خوب تیر رہی ہی - یہ بات غلط ہی - اب چلنے پھرنے کی طاقت نہیں - میری نظر کم زور ہی - میرا اِنتظار کرو -

ص ض

صہ صہ

صاف صاحِب صُبْح صَندُوق ضَرُور

صُراحی صَرّاف صِحّت حاضِر حضرت

قُصُور غُصّہ حِصّہ قاضی راضی

طاہرہ کا لِباس بہُت صاف سُتھرا ہی۔ یہ کُرسی بڑی مضبُوط اور عُمدہ ہی۔ صَندُوق سے قمیص نِکال۔ حوض پانی سے بھرا ہی۔ مَیں نے اُسے راضی کرلیا ہی۔ کل مَیں ضرُور خط لکھوں گا۔ اب ضِد نہ کرو۔

کہانی

ایک راجا کا ہاتھی نہانے کے لیے جا رہا تھا ۔ سڑک پر ایک درزی کا گھر تھا ۔ درزی روٹی کھا رہا تھا ۔ ہاتھی نے کھڑکی میں سے سونڈ بڑھائی ۔ درزی نے روٹی دے دی ۔ جب ہاتھی اُدھر کو آتا سونڈ بڑھاتا درزی کچھ نہ کچھ کھانے کو دے دیتا ۔ ایک دن درزی کسی سوچ میں بیٹھا تھا ، ہاتھی آیا اور سونڈ بڑھائی درزی نے سوئی چبھو دی ۔ ہاتھی چُپ چاپ چلا گیا ۔ جب نہا کر چلا تو تالاب میں سے کیچڑ اور پانی سونڈ میں بھر لیا اور درزی کے گھر کے پاس آکر درزی پر

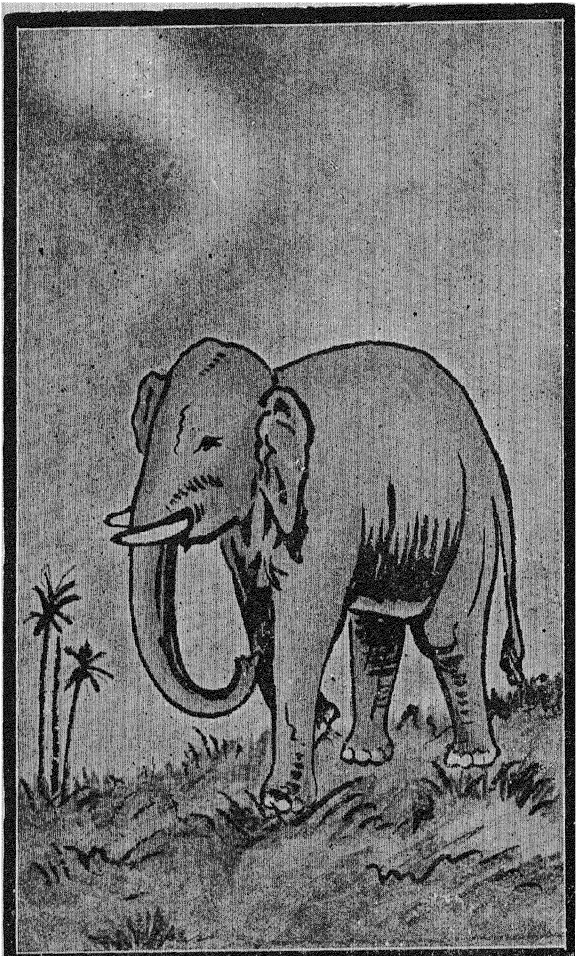

حُرُوف بہ ترتیب

ا ب بھ پ پھ ت تھ ٹ ٹھ

ث ج جھ چ چھ ح خ د دھ

ڈ ڈھ ذ ر رھ ڑ ڑھ ز س ش

ص ض ط ظ ع غ ف

ق ک کھ گ گھ ل لھ م مھ ن نھ

و ہ ی ے

بجملہ حقوق طبع، تالیف، خلاصہ و شرح نویسی
بذریعہ رجسٹری محفوظ ہیں۔

مطبوعہ لطیفی پریس، دہلی

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ جرمانہ لیا جائے گا۔

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]